© rasailojaraid.com

روزوں کا فدیہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام درمیان اس مسئلہ کے کہ میں بیوہ عبدالرحمٰن عمر تقریبا ۶۰ سال نے اپنی پوری زندگی میں بوجوہ بیماری ونفاس کے تقریبا ۴۰۰ روزے چھوڑے ہیں۔اب بھی میں عارضہ دل وبلڈ پریشر وفالج جیسی بیماریوں کا شکار ہوں دریافت طلب امر یہ ہے کہ

۱)ان روزوں کی ادائیگی کا شرعی حل کیا ہے؟

۲) آیا میری طرف سے میری اولاد روزے رکھ سکتی ہے؟

۳) کفارۂ روزے کی شرعی صورتیں کیا کیا ہیں؟

السائلہ زوجہ عبدالرحمٰن (مرحوم) کراچی

الجواب باسمه تعالی

صورت مسئولہ میں زیادت عمر اور مختلف قسم کی بیماریوں کی وجہ سے اگر آپ روزے نہیں رکھ سکتی اور مستقبل میں بھی رکھنے کی امید نہیں تو آپ کو شرعا فدیہ دینا جائز ہے۔لیکن آپ کی طرف سے آپ کی اولاد روزے نہیں رکھ سکتی۔ایک روزے کا فدیہ صدقہ فطر جتنا ہے۔آپ جب بھی گزشتہ ۴۰۰ (چار سو) روزوں کا فدیہ دینا چاہیں تو اسی وقت کسی دکاندار سے دوکلو آٹے کی قیمت معلوم کرلیں وہ ایک روزے کا فدیہ ہے۔فدیہ میں چاہے آپ کسی بھی غریب، مسکین فقیر (جو زکوٰۃ لینے کا مستحق ہو) آٹا دیں یا اس کی قیمت دیں یا ہر ایک روزے کے بدلے میں کسی مسکین کو دووقت کا کھانا کھلادیں۔قرآن مجید میں ارشاد ہے خداوندی ہے۔

وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين(البقره ۱۸۴)

علامہ مرغینانی لکھتے ہیں۔والشيخ الفاني الذى لايقدر على الصيام يفطر ويطعم لكل يوم مسكينا كما يطعم فى الكفارات والاصل فيه قوله تعالى "وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين" قيل معناه لايطيقونه ولوقدر على الصوم يبطل حكم الفداء، لان شرط الخلفية استمرار العجز(هدايه ص ۲۲۲ جلد اول كتاب الصوم ـباب مايوجب القضاء والكفارة كلام كمپنى كراچى علامہ ابن نجیم لکھتے ہیں۔فوجب الفدية لكل نصف صاع من براو

☆توکیل: جس تصرف کا خود مالک ہے غیر وا س تصرف میں اپنے قائم مقام کردینا☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زبیب او صاعا من تمر او شعیر کصدقة الفطر (البحر الرائق ص ۵۰۱ جلد دوم۔ کتاب الصوم فصل فی العوارض) ان الولی لایصوم ولایصلی لحدیث النسائی "لایصوم احد عن احد ولایصلی احد عن احد (البحر الرائق ص ۴۹۹ جلد دوم)

الحاصل یہ کہ آپ کی طرف سے آپ کی اولاد روزے نہیں رکھ سکتی اور اگر آپ میں فی الحال یا مستقبل میں روزے رکھنے کی طاقت نہیں تو آپ فدیہ دے سکتی ہیں۔ لیکن مستقبل میں اگر آپ میں روزے رکھنے کی طاقت آ گئی تو آپ کو روزے رکھنے فرض ہیں اور دیا ہوا فدیہ صدقہ ہو جائیگا۔

واللہ اعلم بالصواب

سید محمد منور شاہ النقشبندی عفی عنہ

مفتی المرکز الاسلامی کراچی۔

افسوسناک

ملک میں اس بار بھی تین عیدوں کا ہونا افسوسناک امر ہے۔

رویتِ ہلال کمیٹی کے فیصلے اگر لوگ نہیں مانتے تو اراکینِ رویتِ ہلال کمیٹی کو کمیٹی کی غیر مقبولیت اور اہانت پر از خود مستعفی ہو جانا چاہیے۔ اور کمیٹی کی تشکیل نو ہونی چاہیے

مجلّہ فقہ اسلامی حاصل کرنے کا طریقہ

بعض حضرات فون کر کے پوچھتے ہیں کہ مجلّہ فقہ اسلامی حاصل رنے کا کیا طریقہ ہے۔

ایسے تمام حضرات جو یہ مجلّہ ہر ماہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں وہ براہ کرم اگر کراچی میں رہتے ہیں تو مبلغ ۲۶۰ روپے کا چیک بنام ماہنامہ فقہ اسلامی، اور اگر کراچی سے باہر مگر اندرون ملک مقیم ہیں تو مبلغ ۲۶۰ روپے کا منی آرڈر اور اپنا نام و مکمل پتہ صاف اور صحیح لکھ کر درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

حافظ عبدالرحمن شاذلی ۔ P-98 خطیب ہاؤس پنجاب ٹاؤن ملیر ہالٹ کراچی

© rasailojaraid.com